صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 47

منگل 24 نومبر 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 24 نومبر 2015ء 11 صفر 1437 ہجری 24 نبوت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 266

تائید یافتہ

شیعہ کتاب بحارالانوار میں روایت ہے۔

مہدی رعب ونصرت کے ساتھ تائید یافتہ ہوگا، زمین اس کے لئے سمیٹی جائے گی اوراس کے لئے خزانے ظاہر کئے جائیں گے اوراس کی سلطنت مشرق ومغرب تک پہنچے گی اوراللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اپنے دین کوغلبہ بخشے گا خواہ دشمن اسے کتنا ہی ناپسند کیوں نہ کریں۔

(بحار الانوار للعلامه شیخ محمد باقر المجلسی جلد52صفحه 191باب علامات ظهوره علیه السلام من السفیان والدجال حدیث24دارا حیاء التراث العربی، بیروت۔ لبنان)

احمدیت امن اورسلامتی کا پیغام ہے اور ہماری بیوت الذکر اس کی علامت ہیں

بیت الاحد جاپان کا افتتاح، نمازوں میں باقاعدگی اورایم ٹی اے سے استفادہ کی تلقین

500 نمازیوں کی گنجائش ہے۔ جماعت کی مالی قربانیوں اورہمسایوں کی بھرپور مدد کا تذکرہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2015ء بمقام بیت الاحد ناگویا جاپان کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20 نومبر 2015ء کو بیت الاحد جاپان میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ پاکستانی وقت کے مطابق صبح 9 بجے بیت الاحد میں تشریف لائے۔ حضورانور نے پہلے یادگاری تختی کی نقاب کشائی فرمائی، اجتماعی دعا کروائی اور پھر خطبہ جمعہ کے ساتھ اس بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔ حضورانور نے سورۃ الحج آیت 42 کی تلاوت وترجمہ کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج جماعت احمدیہ جاپان کو اپنی پہلی بیت الذکر بنانے کی توفیق ملی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی تعمیر کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اورآپ لوگ بیت الذکر کے بنانے کے مقصد کو پورا کرنے والے ہوں۔ یہ بیت الذکر گنجائش کے اعتبار سے جاپان کی سب سے بڑی بیت الذکر ہے، لیکن ہمارا مقصد تو تب پورا ہوگا جب ہم حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے کے مقصد کو حاصل کریں گے۔ حضرت مسیح موعود نے جاپانیوں تک حقیقی دین پہنچانے کی خواہش کا بڑی شدت سے اظہار کیا۔ حضورانور نے فرمایا پچھلے دنوں پیرس میں ہونے والا واقعہ انتہائی ظالمانہ فعل تھا، یہ فعل کرکے لوگ خدا تعالیٰ کی ناراضگی کو مول لے رہے ہیں۔ پس اس لحاظ سے بھی احمدیوں پر بہت بھاری ذمہ داری ہے کہ جہاں اپنی عبادتوں کے معیار بڑھائیں وہاں دین حق کی خوبصورت تعلیم کے ساتھ دوسروں کو دعوت الی اللہ کریں، یہ جو بیت الذکر بنائی ہے اس کا حق ادا کرنے کیلئے پانچ وقت اس کو آباد کریں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جہاں دین حق کا تعارف کروانا ہو وہاں بیت الذکر بنادو تو اشاعت دین اورتعارف کے راستے کھلتے چلے جائیں گے۔

حضورانور نے فرمایا جو آیت میں نے تلاوت کی ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کے حقیقی بندوں کی خصوصیات بیان ہوئی ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ سے ڈرنے، اس کی عبادت کا حق ادا کرنے اوراپنے مال میں سے خدا تعالیٰ کی خاطر انسانیت کی بھلائی اوربہتری کیلئے خرچ کرنے والے ہیں۔ پس ہمیں ان باتوں کا خیال رکھنا ہوگا۔ فرمایا کہ تمکنت سے مراد صرف حکومت کا ملنا ہی نہیں ہے بلکہ ایک رعب کا ظاہر ہونا اورسکون قلب کا پیدا ہونا بھی ہے۔ بعض ایسے بھی ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ ہم خلافت کیلئے ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن جب آپس کی رنجشوں اور چپقلشوں کو ختم کرنے اورایک وحدت بننے کا کہا جاتا ہے تو پھر سو بہانے بھی تلاش کرنے لگ جاتے ہیں۔ پس اگر حقیقی مومن بننا ہے تو فساد کے بہانے اورراستے تلاش کرنے والا بننے کی بجائے قربانی کرکے امن اورسلامتی قائم کرنے والا بنیں۔ (باقی صفحہ 2 پر)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کرکے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اوراس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر وتوسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔ (صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ہومیو پیتھک/آکوپنکچر سپیشلسٹ کی آمد

مکرم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب انگلینڈ سے تشریف لائیں گے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف مورخہ یکم تا 15 دسمبر 2015ء اورمورخہ 20 جنوری تا 20 فروری 2016ء ہسپتال میں بطور وقف عارضی ہومیو کلینک کریں گے۔ وہ ہومیو پیتھک اور آکوپنکچر کے علاوہ جلدی امراض کے بھی ماہر ہیں۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنی جملہ تکالیف کے علاج کے لئے ہسپتال تشریف لائیں گے اور پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پریس ریلیز

جماعت احمدیہ جہلم کے افراد قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کی موجودگی میں شرپسند، قانون شکن عناصر کا نشانہ

کالا گجراں میں جماعت احمدیہ کی عبادت گاہ پر حملہ کرکے سامان کو جلا دیا گیا: ترجمان جماعت احمدیہ

ربوہ (پ ر) جہلم کے علاقے کالا گجراں میں شرپسند عناصر نے جماعت احمدیہ کی عبادت گاہ پر حملہ کرکے وہاں موجود سامان کی توڑ پھوڑ کرنے کے بعد گلی میں رکھ کر آگ لگا دی۔ 20 نومبر کو جماعت احمدیہ کے معاندین نے چپ بورڈ فیکٹری پر دھاوا بول دیا تھا اورفیکٹری کو آگ لگا دی تھی جبکہ فیکٹری میں لوگ موجود تھے۔ شرپسندوں کی کوشش تھی کہ اندر موجود افراد کو زندہ جلا دیا جائے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مدد سے فیکٹری میں موجود لوگوں کی جانیں بمشکل بچائی جاسکیں۔

21 نومبر 2015ء کو انتہا پسند عناصر نے ایک جلوس کالا گجراں میں نکالا اور وہاں پر احمدیہ بیت الذکر کا گھیراؤ کرکے اُس کے اندر سے دریاں، صفیں اوردیگر سامان نکال کر عبادت گاہ کے سامنے سڑک پر رکھ کر جلا دیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ عبادت گاہ کا سامان جب جلایا گیا تو موقع پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار بھی موجود تھے اور انہوں نے شرپسند عناصر کو اس حرکت سے روکنے کی کوشش نہ کی۔ بیت الذکر کا سامان جلانے کے بعد انتہا پسندوں نے بیت الذکر کو دھویا اوراس کے بعد کھڑے ہوکر مولوی نے اذان دی اور نماز عصر پڑھی۔ بعد میں سرکاری انتظامیہ نے ان کو نکال کر بیت الذکر کو تالا لگا دیا۔

(باقی صفحہ 2 پر)

پبلشر وپرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

بقیہ خطبہ جمعہ صفحہ 1 سے

حضور انور نے مومن کی خصوصیات اور ان کی وضاحت بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ ایم ٹی اے بھی دعوت الی اللہ اور تربیت کا بہترین ذریعہ ہے اور سب سے بڑھ کر خلیفہ وقت سے رابطے کا ذریعہ ہے۔ والدین خود بھی اور بچوں کو بھی خلیفہ وقت کے پروگراموں کو سننے کی طرف توجہ دلائیں۔ فرمایا دوسروں میں برائیاں تلاش کرنے کی بجائے تعمیری کاموں میں اپنا وقت لگائیں۔ عہدیدار بھی محبت اور پیار سے لوگوں کی تربیت کریں۔ رنجشیں بڑھانے کی بجائے محبتیں بڑھانے کی کوشش کریں۔ فرمایا کہ گھروں میں نظام کے خلاف یا عہدیداروں کے خلاف باتیں کرنے سے آپ لوگ اپنی اگلی نسلوں کو خراب کر رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے ان چیزوں سے بچیں۔ فرمایا کہ جاپانی احمدیوں سے بھی میں کہتا ہوں کہ دین سیکھیں اور اپنے ایمان وایقان میں ترقی کریں۔

حضور انور نے آخر پر بیت الاحد کے کوائف بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ بیت الذکر کا کل رقبہ ایک ہزار مربع میٹر ہے، دومنزلہ عمارت ہے، علاقے کی مین سڑک کے بالکل اوپر ہے۔ اس کے مین ہال میں 500 سے زائد نمازیوں کی گنجائش موجود ہے۔ لجنہ ہال اور صحن کو ملا کر سات آٹھ سو نمازی ایک وقت میں نماز ادا کر سکتے ہیں۔ یہ بیت الذکر شمال مشرقی ایشیائی ممالک چین، کوریا، ہانگ کانگ اور تائیوان وغیرہ میں جماعت کی پہلی بیوت الذکر ہے۔ اس جگہ پر پہلے عمارت تھی جس کو خرید کر بیت الذکر میں تبدیل کیا گیا ہے۔ اس کی خرید اور تعمیر وغیرہ پر تقریباً 13 کروڑ 78 لاکھ ین کی رقم خرچ ہوئی جو 12 لاکھ ڈالر کے قریب بنتی ہے۔ حضور انور نے اس بیت الذکر کی تعمیر کی راہ میں پیش آمدہ روکاوٹوں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے دور ہونے اور پھر اس کی تعمیر مکمل ہونے کا ذکر فرمایا۔ حضور انور نے اس بیت کے لئے مالی قربانی کرنے والوں کے ایمان افروز واقعات بھی بیان فرمائے۔ فرمایا کہ اس کی تعمیر اور افتتاح میں غیروں نے بھی بڑا محبت اور پیار کا اظہار کیا ہے۔ حضور انور نے ایک غیر از جماعت وکیل کی قانونی معاونت کا بھی ذکر فرمایا۔ فرمایا کہ جماعت احمدیہ کا دوسروں پر ایک اثر قائم ہے کہ یہ لوگ امن اور سلامتی پھیلانے والے دین حق کے نمائندے ہیں، خدمت خلق کرتے ہیں۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان تمام قربانی کرنے والوں کو اپنی جناب سے بے انتہا نوازے، ان کے اموال ونفوس میں برکت دے اور ان سب کو اس بیت الذکر کا حق ادا کرنے والا بنائے۔ آمین

☆............☆............☆

بقیہ پریس ریلیز صفحہ 1 سے

ترجمان جماعت احمدیہ پاکستان مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے جہلم میں پرتشدد واقعات کی پرزور مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کی موجودگی میں جماعت احمدیہ کی عبادت گاہ پر حملہ کیا گیا اور وہ قانون شکن عناصر کے خلاف کارروائی کرنے کی بجائے خاموش تماشائی بنے کھڑے دیکھتے رہے۔ ترجمان نے بتایا کہ فیکٹری کے نقصان اور آگ کے واقعہ کے بارہ میں شاملین کے خلاف FIR درج کرنے کے حوالے سے بھی پولیس کو درخواست دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہلم اور اس کے اردگرد کے علاقوں کے احمدی افراد اپنے تحفظ کے لئے علاقہ چھوڑنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ ترجمان نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ جماعت احمدیہ کے افراد کو تحفظ فراہم کیا جائے اور جن شرپسندوں نے انسانی جانوں سے کھیلنے کی کوشش کی ہے ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔

یہ کہاں کی گمراہی ہے

ماریشس میں یوسف جیوا اچھا صاحب 26 سال کی عمر میں احمدی ہوئے بیعت کے بعد نماز پنجگانہ کے علاوہ نماز تہجد کا بھی التزام کرنا شروع کر دیا۔ کسی نے ان کی والدہ صاحبہ سے کہا کہ اپنے بیٹے کو سمجھاؤ وہ جماعت احمدیہ میں داخل ہو کر گمراہ ہو گیا ہے۔ والدہ نے کہا کہ میں تو **اس میں کوئی گمراہی نہیں دیکھتی بلکہ اس کے برعکس پہلے وہ مذہبی فرائض سے بے اعتنائی کرتا تھا اور اب وہ پنجگانہ نماز کے علاوہ نماز تہجد بھی پڑھنے لگا ہے۔ یہ کہاں کی گمراہی ہے۔**

(روزنامہ الفضل 30 مارچ 1978ء)

شعبہ پیڈز۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ

بچوں میں خوراک کی کمی کے اثرات

دنیا بھر کے غیر ترقی یافتہ ممالک میں بچوں کی بڑی تعداد غذا کی قلت کا شکار ہے۔ اس کی وجہ سے ان بچوں کا وزن اور قد نارمل سے کم ہو سکتا ہے۔ 2007ء میں لئے گئے ایک جائزے کے مطابق جنوبی ایشیا اور افریقہ میں 5 سال سے کم عمر بچوں میں کم وزن (Underweight) کا تناسب سب سے زیادہ تھا۔ پاکستان میں اس عمر کے بچوں میں کم وزن سے متاثر بچوں کی شرح 30 سے 39 فیصد تھی۔

غذا کی کمی کے اثرات جلد یا دیر سے ظاہر ہو سکتے ہیں۔ جلد ظاہر ہونے والے اثرات میں وزن کا کم ہونا اور جسم میں قوتِ مدافعت کی کمی ہونا شامل ہیں۔ جس کی وجہ سے بچہ بار بار متعدی بیماریوں کا شکار بن سکتا ہے۔ نسبتاً دیر سے ظاہر ہونے والے اثرات میں قد کا کم رہنا اور ذہنی صلاحیتوں کا متاثر ہونا شامل ہے۔ چونکہ ابتدائی سالوں میں انسان کا دماغ جلد نشوونما پاتا ہے، اس لئے اس عمر میں غذا کی قلت دماغ کی نشوونما کو متاثر کر سکتی ہے۔ جس کے مندرجہ ذیل اثرات ظاہر ہو سکتے ہیں۔

1۔ بچہ زیادہ دیر تک اپنی توجہ کسی کام پر مرکوز نہیں رکھ سکتا۔

2۔ سکول کی کارکردگی میں کمی۔

3۔ ذہانت کا کم رہنا۔

4۔ یادداشت میں کمی۔

5۔ زبان سیکھنے کی صلاحیتوں میں کمی۔

6۔ سیکھنے کی صلاحیتوں میں کمی۔

کئی تحقیقات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ پیدائش سے پہلے اور پیدائش کے بعد تین سال کے عرصہ کی نشوونما بہت اہم ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ایک تہائی بچوں کا ذہن اس دور میں مناسب نشوونما نہ ہونے کی وجہ سے متاثر ہوتا ہے۔ 2010ء میں برازیل، گوئٹے مالا، بھارت، جنوبی افریقہ اور فلپائن میں ایک جائزہ لیا گیا جس کا یہ نتیجہ سامنے آیا کہ اگر ابتدائی دو سالوں میں بچے کی جسمانی نشوونما ٹھیک نہ ہو تو سکول میں اس کی کارکردگی بھی صحیح نہیں رہتی۔ 2013ء میں ایک اور تحقیق سامنے آئی کہ اگر چار سے سات سال کے عمر کے بچوں میں وزن، قد اور سر کا سائز صحیح نہ بڑھ رہے ہوں تو ان کی ذہنی صلاحیتیں بھی صحیح نشوونما نہیں ہو پاتیں۔ ان تمام تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ بچوں کی نشوونما کے سب سے قیمتی سال ابتدائی دو تین سال ہوتے ہیں۔ اگر ان سالوں میں خوراک میں کمی کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے ان کی نشوونما صحیح نہ ہو تو ان کی ذہنی نشوونما بھی ٹھیک نہیں ہو سکتی۔ اگر اس دور میں ان کی غذا کا صحیح طور پر خیال رکھا جائے تو ان کے مستقبل کو محفوظ بنایا جا سکتا ہے۔

ربوہ میں نظارت تعلیم کے سکولوں میں لئے گئے ایک جائزہ کے مطابق جو بچے اور بچیاں ان سکولوں میں داخل ہوئے ہیں، ان میں سے 26.8% بچوں کا وزن نارمل سے کم تھا۔ اور 1.5% فیصد کا وزن نارمل سے زیادہ تھا۔ اور ان داخل ہونے والے بچوں اور بچیوں میں سے 15.3% بچوں کا قد نارمل سے کم تھا۔ اور ابتدائی شواہد یہ ظاہر کر رہے ہیں جن بچوں کا قد نارمل سے کم تھا ان کی ابتدائی تعلیمی کارکردگی نارمل قد والے بچوں سے خاطر خواہ طور پر کم تھی۔

مکرم علی ڈنو طاہر صاحب مربی سلسلہ

تنزانیہ میں بیوت الذکر کی افتتاحی تقریبات وسنگ بنیاد

تنزانیہ کے جنوبی ریجنز میں احمدیت کا پودا مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب کے دور میں 1948ء میں لگا تھا۔ اس کے بعد مختلف وقتوں میں مرکزی مربیان اور ملک کے امراء دعوت الی اللہ اور تربیتی پروگرامز کے لئے ان علاقوں کا دورہ کرتے رہے۔

دو بیوت الذکر کا سنگ بنیاد

مٹاما اس ریجن کی سب سے پرانی جماعتوں میں سے ایک ہے۔ جب مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب کو لنڈی والوں نے شہر بدر کیا تھا تو جن جماعتوں نے آپ کو خوش آمدید کہا ان میں سے ایک جماعت مٹاما تھی۔ یہاں مٹوارا ٹو مساسی روڈ کے قریب ایک احمدی دوست مکرم سعید عبداللہ کالنڈیما صاحب ریجنل صدر آف مٹوارا ولنڈی نے مٹاما بیت الذکر کے لئے اپنا پلاٹ ہبہ کیا۔ احباب جماعت نے وقارِ عمل کر کے اس جگہ کو صاف کیا اور بیت الذکر بنانی شروع کر دی۔ مقامی دوست اب تک چار ملین شلنگ خرچ کر چکے ہیں اور ابھی تعمیر جاری ہے۔

3 جون 2015ء کو امیر صاحب کی قیادت میں ہمارا قافلہ اس جگہ پر پہنچا۔ امیر صاحب نے مختصر تقریر کی۔ اور تقریر کے بعد بیت الذکر کا سنگِ بنیاد رکھا۔

اسی روز شام 5 بجے ہمارا قافلہ Tandahimba پہنچا۔ اس جماعت کی بنیاد 2005ء میں مقامی معلم مکرم نین جے چانڈے صاحب (Nyenje chande) کی کوششوں سے پڑی۔ احباب جماعت جس جگہ پر نمازیں پڑھتے ہیں امیر صاحب نے ٹنڈاہیمبا میں بیت الذکر کا سنگِ بنیاد رکھا اور دعا کروائی۔

6 بیوت الذکر کا افتتاح

امیر صاحب کے اسی دورہ میں درج ذیل 6 علاقوں میں بیوت الذکر کا افتتاح باقاعدہ افتتاحی تقریب سے ہوا۔ Nahukahuka، Nanhyanga، Mndumbwe، Nyangao، Farm، Mpombe امیر صاحب نے ان مواقع پر غیر از جماعت حاضرین کو جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا اور جماعت احمدیہ کے نزدیک بیوت الذکر کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعتِ احمدیہ کو خلافت کے زیر سایہ ہر جگہ کامیاب و کامران کرتا رہے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 2 اکتوبر 2015ء)

خطبہ جمعہ

ہر احمدی کا یہ کام ہے کہ جب وہ اپنے آپ کو احمدیت کی طرف منسوب کرتا ہے تو ہمیشہ نظام جماعت سے مضبوط تعلق رکھنا اور خلافت احمدیہ سے وفا اور اطاعت کا تعلق رکھنا اس پر فرض ہے کیونکہ یہی بیعت کرتے ہوئے عہد کیا تھا

شرائط بیعت میں سے ایک شرط کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود اور آپ کے بعد آپ کی خلافت سے محض لِلّٰہ عقدِ اخوت، طاعت در معروف اور محبت اور اخلاص میں بے نظیر تعلق قائم کرنے کی تاکیدی نصیحت

معروف اطاعت کا مطلب ہے کہ محبت و اخلاص کو انتہا پر پہنچا کر کامل اطاعت کرنا اور کامل اطاعت صرف اس صورت میں ہوسکتی ہے جب جس کی اطاعت کی جارہی ہے اس کے ہر حکم کی تلاش اور جستجو بھی ہو

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے بعد نظام خلافت کو ہم میں قائم کیا اور خلافت کے نظام نے بھی اُسی کام کو آگے بڑھانا ہے جو حضرت مسیح موعود کے سپرد اللہ تعالیٰ نے کیا تھا۔ اس حوالے سے خلافت کے ساتھ بھی اخلاص اور اطاعت کے تعلق کو جوڑ کر ہم اپنی منزلوں کی طرف سفر جاری رکھ سکتے ہیں

المیر ا(ہالینڈ) میں بیت الذکر کے سنگ بنیاد کے موقع پر افراد جماعت کو کی گئی نصائح کے حوالہ سے اپنی حالتوں کے جائزے لینے کی طرف خصوصی توجہ کی تاکید

ہر ایک کو ضرورت ہے کہ ایم ٹی اے سے اپنا تعلق جوڑیں تاکہ اس اکائی کا حصہ بن سکیں۔ ہر ہفتہ کم از کم خطبہ سننے کی طرف خاص توجہ دیں۔ ہر گھر اپنے گھروں کے جائزے لے کہ کیا گھر کے ہر فرد نے یہ سنا ہے یا نہیں۔ اگر کسی وجہ سے لائیو نہیں بھی سن سکتے تو ریکارڈنگ سنی جاسکتی ہے۔ انٹرنیٹ پر یہ پروگرام موجود ہے اور خاص طور پر اس میں خطبات اور بہت سارے اور بھی خاص خاص پروگرام ہوتے ہیں

مکرم حافظ محمد اقبال وڑائچ صاحب مربی سلسلہ کی ایک حادثہ میں وفات۔ مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 9۔اکتوبر 2015ء بمطابق 9۔اخاء 1394 ہجری شمسی بمقام بیت النورنن سپیٹ ہالینڈ

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

یہاں احمدیوں کی اکثریت ان لوگوں کی ہے جو پیدائشی احمدی ہیں یا وہ لوگ جن کے گھر میں انتہائی بچپن میں احمدیت آئی اور ان کی پروان احمدی ماحول میں چڑھی اور ان میں سے بھی اکثریت پاکستانیوں کی ہے جن کو اس ملک میں اس لئے رہنے اور یہاں کا شہری بننے کی اجازت ملی کہ آپ نے یہاں آ کر اس بات کا اظہار کیا کہ پاکستان میں آپ کو آزادانہ طور پر اپنے مذہب کے مطابق، (دینی) تعلیمات کے مطابق اظہار اور عمل کی اجازت نہیں تھی یا نہیں ہے۔ کچھ ایسے بھی ہوں گے جن پر براہ راست مقدمات بھی بنے ہوں۔ پس اس اکثریت کو یہاں رہنے کی اجازت یا یہاں کی حکومت کی شفقت اس وجہ سے ہے کہ آپ اپنے آپ کو احمدی کہتے ہیں۔ پس یہ احمدی ہونے کا اعلان آپ پر کچھ ذمہ داری ڈالتا ہے اور اس ذمہ داری سے وہ احمدی بھی باہر نہیں ہیں جو اپنی تعلیمی یا کسی اور قسم کی ماہرانہ صلاحیت کی وجہ سے اس ملک میں آئے اور یہاں آ کر اپنی تعلیمی صلاحیتوں اور مہارت کو مزید نکھارنے کے مواقع ملے اور اپنے آپ کو جماعت احمدیہ سے منسوب بھی کرتے ہیں۔ اسی طرح نومبائعین ہیں وہ جب بیعت کرتے ہیں اور جماعت میں اس لئے شامل ہوتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے دعوے کی سچائی پر انہیں یقین ہے تو بیعت کے بعد ان پر بھی اس بیعت کا حق ادا کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ ان کو بھی اس وجہ سے اس ذمہ داری سے بری الذمہ نہیں کر دے گا کہ وہ یہ کہہ دیں کہ ہم نے پیدائشی احمدیوں کو یا پرانے احمدیوں کو جس طرح کرتے دیکھا اس طرح کیا۔

اس زمانے میں ہماری تربیت کے لئے حضرت مسیح موعود کی قرآن وسنت کے بارے میں تفسیروں، تشریحات کو، تحریرات کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ ان کو دیکھنا اور پڑھنا ضروری ہے اور یہ چیزیں ہمارے سامنے موجود ہیں۔ پس کسی کے لئے بھی کوئی عذر نہیں ہے۔ لیکن پرانے احمدیوں کو میں یہ بھی کہوں گا کہ آپ کے نمونے دیکھ کر اگر کسی کو ٹھوکر لگتی ہے تو آپ اس غلطی اور گناہ میں حصہ دار ضرور بنتے ہیں۔ پس پرانے احمدی جن پر اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا کہ ان کے باپ دادا احمدی ہوئے یا انہیں بچپن میں ہی احمدیت مل گئی اور اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے یہاں آ کر انہیں بہتر حالات میسر آئے انہیں بھولنا نہیں چاہئے کہ وہ جماعت کے زیر احسان ہیں اور اس احسان کے شکرانے کے طور پر انہیں اپنی حالتوں میں غیر معمولی پاک تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور اپنی اولادوں کو بھی اللہ تعالیٰ کی جماعت میں شامل ہونے کی وجہ سے اس احسان کے بارے میں بتاتے رہنا چاہئے اور یہ بھی کہ ان کی کیا ذمہ داری ہے اور یہ کہ آپ کے باپ دادا نے جماعت میں شامل ہو کر جو عہد بیعت کیا تھا اسے کس طرح ہم نے ہر وقت سامنے رکھتے ہوئے نبھانے کی کوشش کرتے رہنا ہے۔ یہاں آ کر معاشی بہتری جو پیدا ہوئی ہے اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوتے ہوئے ہم نے اپنی نسلوں میں بھی اس تعلیم کو جاری رکھنا ہے۔ بچوں کو بتانا ہے کہ تمہیں اپنی تعلیمی صلاحیتوں کو بہتر طور پر نکھارنے کے جو مواقع ملے ہیں اس پر خدا تعالیٰ کے شکر گزار ہوتے ہوئے ہمیشہ نظام جماعت سے مضبوط تعلق رکھنا ہے۔ خلافت احمدیہ سے ہمیشہ وفا اور اطاعت کا تعلق رکھنا ہے۔

اسی طرح ہر احمدی کا یہ کام ہے کہ جب وہ اپنے آپ کو احمدیت کی طرف منسوب کرتا ہے تو ہمیشہ نظام جماعت سے مضبوط تعلق رکھے اور خلافت احمدیہ سے وفا اور اطاعت کا تعلق رکھنا اس پر فرض ہے کیونکہ یہی بیعت کرتے ہوئے عہد کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ نئے شامل ہونے والے، خاص طور پر وہ جنہوں نے پورے یقین کے ساتھ علیٰ وجہ البصیرت حضرت مسیح موعود کے دعوے کو سمجھ کر قبول کیا وہ اپنے عہد بیعت اور اس کی شرائط پر غور بھی کرتے رہتے ہیں۔ بہت سارے لوگ مجھے خطوط بھی لکھتے رہتے ہیں۔ لیکن بہت سے وہ جو پیدائشی احمدی ہیں یا جن کے ماں باپ نے ان کے بچپن میں احمدیت کو قبول کیا اور جو یہاں آ کر دنیاوی معاملات میں زیادہ لگ گئے ہیں وہ نہ ہی عموماً شرائط بیعت پر غور کرتے ہیں، نہ بیعت کے عہد کو سمجھتے ہیں، نہ احمدیت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد رکھتے ہیں۔ باوجود اس کے کہ اب تو ہر جگہ ایم ٹی اے کے ذریعہ سے بیعت کی کارروائی بھی دیکھی جاتی ہے اور سنی جاتی ہے اس طرف توجہ کر کے بیعت کی حقیقت کو جاننے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ اسی طرح خلافت سے اپنے تعلق کو اس طرح جوڑنے کی کوشش نہیں کرتے جو اس کا حق ہے۔ اس میں صرف ان ملکوں میں اسائلم لے کر آنے والے ہی نہیں ہیں بلکہ ہر قسم کے احمدی ہیں۔ میں نے اسائلم والوں کی مثال اس لئے دی ہے کہ اس وقت میرے سامنے اکثریت اسائلم والوں کی بیٹھی ہے اور آج ان کی بہتر حالت جماعت کی طرف منسوب ہونے کی وجہ سے ہے ورنہ ایسے لوگ ہر جگہ اور ہر طبقے میں موجود ہیں۔

پس ہر ایک جب اپنا جائزہ لے گا تو خود بخود اسے پتا چل جائے گا کہ وہ کہاں کھڑا ہے۔ اس وقت میں اس جائزے کے لئے صرف ایک شرط بیعت سامنے رکھتا ہوں۔ اس کو صرف سرسری طور پر نہ دیکھیں بلکہ غور کریں اور پھر اپنا جائزہ لیں۔ اگر تو اس جائزے کا جواب اثبات میں ہے، ہاں میں ہے تو وہ خوش قسمت ہیں اور ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے والے ہیں۔ اگر کمزوری ہے تو اصلاح کی کوشش کریں۔

بیعت کی دسویں شرط میں حضرت مسیح موعود نے یوں فرمایا ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں کہ ''یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تاوقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجے کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو''۔ (ازالہ اوہام)

پس یہ وہ الفاظ ہیں جو ہمیں آپ سے بے غرض اور بے انتہا محبت اور تعلق قائم کرنے کی ذمہ داری ڈال رہے ہیں۔ آپ ہم سے عہد لے رہے ہیں۔ کیا عہد لے رہے ہیں؟ کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر مجھ سے محبت، تعلق اور بھائی چارے کے اعلیٰ معیار قائم کرو۔ یہ عہد لے رہے ہیں کہ یہ اقرار کرو کہ آپ کے ہر معروف فیصلے کو مانوں گا۔ یعنی ہر وہ بات جس کے لئے خدا تعالیٰ نے آپ کو مامور فرمایا ہے۔ ہر وہ بات جس کی (دین) کی تعلیم کی روشنی میں آپ ہمیں ہدایت فرمائیں گے۔ اور پھر صرف اس کا ماننا ہی نہیں ہے، اس کی کامل اطاعت ہی نہیں ہے بلکہ مرتے دم تک اس پر قائم رہنے کی کوشش کروں گا اور عمل کروں گا۔ اور یہ عہد بھی کہ جو تعلق اور محبت کا رشتہ قائم ہوگا اس کا معیار ایسا اعلیٰ درجے کا ہوگا کہ جس کی مثال دنیوی رشتوں اور تعلقوں میں نہ ملتی ہوگی۔ نہ ہی اس تعلق کی مثال اس حالت میں ملتی ہوگی جب انسان کسی سے وفا کی وجہ سے خالص ہو کر تعلق رکھتا ہے۔ نہ اس کی مثال اس صورت میں ملے جب انسان کسی کے زیر احسان ہو کر اپنے آپ کو اس کے ہاتھ میں دے دیتا ہے۔ پس اس دنیا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اعلیٰ معیار کی محبت اگر کسی سے ہو سکتی ہے تو وہ آپ کے غلام صادق سے ہو۔ پس یہ معیار ہیں جو ہمیں قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے کے بعد آپ سے تعلق کیسا ہونا چاہئے؟ ان باتوں کی روشنی میں ہر ایک اپنا جائزہ خود لے سکتا ہے کہ کیا ہمارے یہ معیار ہیں؟ یا جب دنیاوی معاملات ہمارے سامنے ہوں، دنیاوی منفعتیں ہمارے سامنے ہوں، دنیاوی فوائد ہمارے سامنے ہوں تو ہم یہ باتیں بھول جاتے ہیں، دنیاوی تعلقات اور دنیاوی اغراض اس محبت کے تعلق اور اطاعت پر حاوی ہو جاتے ہیں؟ انسان کسی بھی کام کو یا تو اپنے فائدے اور مفاد کے لئے کرتا ہے یا اگر مرضی کا کام نہیں ہے تو بعض دفعہ بلکہ اکثر دفعہ خوف کی وجہ سے بھی کرتا ہے کہ مجبوری ہے۔ نہ کیا تو پوچھا بھی جائے گا اور ہو سکتا ہے کہ سزا بھی مل جائے۔ یا محبت اور اخلاص اور وفا کے جذبے کے تحت کرتا ہے۔ اگر دین کا صحیح فہم و ادراک ہو تو دین کے کام انسان محبت اور اخلاص و وفا کے جذبے کے تحت ہی کرے گا۔ پس حضرت مسیح موعود نے ہم سے یہ توقع رکھی ہے کہ آپ کی بیعت میں آ کر اس جذبے کو بڑھائیں۔ جب تک یہ اطاعت اور خلوص کا جذبہ اور اخلاص کا تعلق اگر پیدا نہیں ہوگا تو جو نصائح کی جاتی ہیں ان کا بھی اثر نہیں ہوگا۔ ان پر عمل کرنے کی کوشش بھی نہیں ہوگی۔ پس اگر نصائح پر عمل کرنا ہے، آپ کی باتوں کو ماننا ہے، اپنے عہد بیعت کو نبھانا ہے تو اپنے اطاعت اور اخلاص اور وفا کے معیاروں کو بھی بڑھانا ضروری ہے۔ کیا کوئی احمدی کبھی یہ تصور کر سکتا ہے کہ حضرت مسیح موعود نے کوئی بات قرآن و سنت کے منافی کی ہوگی؟ یقیناً نہیں۔ پس جب نہیں تو پھر ہر احمدی کو سمجھنا چاہئے کہ معروف اطاعت کا مطلب ہے کہ محبت و اخلاص کو انتہا پر پہنچا کر کامل اطاعت کرنا اور کامل اطاعت صرف اس صورت میں ہو سکتی ہے جب جس کی اطاعت کی جا رہی ہے اس کے ہر حکم کی تلاش اور جستجو بھی ہو۔ پس ہم پر فرض ہے کہ حضرت مسیح موعود نے ہم سے جو توقعات رکھی ہیں، جو حکم دیئے ہیں ان کو تلاش کریں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں ورنہ تو صرف دعویٰ ہوگا کہ ہم ہر بات مانتے ہیں۔ باتوں کا ہمیں پتا ہی نہیں کہ کیا ہیں اور کس کو ماننا جاتا ہے تو ماننی کیا ہیں۔

پس احمدی ہونے کے ساتھ یہ بھی شرط ہے کہ اپنے علم میں اضافہ کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر جس تعلق کو قائم کیا ہے اس کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے بڑھایا جائے اور خالص ہو کر اپنی زندگی کو اس کے مطابق ڈھالا جائے۔

حضرت مسیح موعود نے جماعت کو جو نصائح فرمائی ہیں، جماعت کے افراد سے جو توقعات رکھی ہیں وہ آپ کی مختلف کتب اور ارشادات میں موجود ہیں۔ اس وقت ان میں سے چند ایک میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''ہماری جماعت کو ایسا ہونا چاہئے کہ صرف لفاظی پر نہ رہیں''۔ ظاہر پر نہ رہیں، صرف باتیں ہی نہ ہوں۔ ''بلکہ بیعت کے سچے منشاء کو پورا کرنے والی ہو''۔ سچا منشاء کیا ہے؟ فرمایا: ''اندرونی تبدیلی کرنی چاہئے۔ صرف مسائل سے تم خدا تعالیٰ کو خوش نہیں کر سکتے۔ اگر اندرونی تبدیلی نہیں تو تم میں اور تمہارے غیر میں کچھ فرق نہیں''۔ آپ نے فرمایا کہ ''ہر ایک کو چاہئے کہ اپنے بوجھ کو اٹھائے اور اپنے وعدے کو پورا کرے''۔

پس صرف اعتقادی طور پر اپنے آپ کو درست کر لینا، بیعت کر لینا، حضرت مسیح موعود کی صداقت کو مان لینا، مسائل اور بحث میں دوسروں کے منہ بند کر دینا کوئی حیثیت نہیں رکھتا اگر عملی تبدیلی نہیں ہے، عملی حالتیں اگر بہتر نہیں ہو رہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ''اپنے نفس کی تبدیلی کے واسطے سعی کرو۔ کوشش کرو۔ نماز میں دعائیں مانگو۔ صدقات خیرات سے اور دوسرے ہر طرح کے عمل سے وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا (العنکبوت: 70)۔ میں شامل ہو جاؤ۔

وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا کیا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ ہماری راہ میں کوشش کرتے ہیں ان کو کیا ہوتا ہے لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا (العنکبوت: 70) کہ ہم ضرور انہیں اپنی راہوں کی طرف ہدایت دیں گے۔

اس کی ایک جگہ مزید وضاحت فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ ''بھلا یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ جو شخص نہایت لاپرواہی سے سستی کر رہا ہے وہ ایسا ہی خدا کے فیض سے مستفیض ہو جائے۔ جو سستی کر رہا ہے وہ مستفیض نہیں ہو سکتا''۔ فرمایا یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ وہ سستی کرنے والا خدا کے فیض سے مستفیض ہو جائے ''جیسے وہ شخص کہ جو تمام عقل اور تمام زور اور تمام اخلاص سے اس کو ڈھونڈتا ہے'' یعنی خدا تعالیٰ کو ڈھونڈتا ہے۔ (براہین احمدیہ)

پس جب آپ ہمیں یہ فرماتے ہیں کہ میری مانو اور میرے پیچھے چلو اور مجھ سے اطاعت کا تعلق رکھو تو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کو ڈھونڈنے کی راہیں ہمیں دکھائیں، ہمیں بتائیں کہ تم کس طرح اللہ تعالیٰ کو پا سکتے ہو اور اللہ تعالیٰ کے فیض سے ہمیں حصہ لینے والا بنائیں۔ اپنی نمازوں کو وقت پر اور صحیح رنگ میں ادا کرنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے کے لئے صدقہ و خیرات کی طرف بھی توجہ دیں۔ گویا کہ آپ سے تعلق اور اطاعت کا رشتہ ہمیں خدا تعالیٰ سے تعلق میں بڑھا رہا ہے۔

پھر آپ نے ایک جگہ یہ نصیحت فرمائی کہ تم دو باتوں کا خیال رکھو۔ پہلی بات یہ کہ تم سچے (مومنوں) کا نمونہ بن کر دکھاؤ اور دوسری بات یہ کہ اس کی یعنی (دین) کی خوبیوں اور کمالات کو دنیا میں پھیلاؤ۔ (دعوت الی اللہ) کرو۔ یہ پیغام پہنچاؤ۔ جب ہمارا اپنا علم کمزور ہوگا، جب ہماری اپنی عملی حالتیں قابل فکر ہوں گی تو ہم سچے (مومن) کا کیا نمونہ بنیں گے؟ ہم (دین) کے پیغام اور اس کے کمالات کو دنیا کو کیا بتائیں گے اور پھیلائیں گے؟

پھر آپ نے ایک جگہ فرمایا کہ ''ہماری جماعت یہ غم کل دنیوی غموں سے بڑھ کر اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقویٰ ہے یا نہیں۔'' ہمارا سب سے بڑا غم یہ ہونا چاہئے۔ پس اس کے لئے کسی لمبی چوڑی وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر ایک خود اپنا جائزہ لے سکتا ہے کہ دنیا کا غم اسے زیادہ ہے یا دین کی بہتری کا غم اور یہ غم نہ صرف اپنے لئے بلکہ اپنی اولاد کے لئے بھی ہے یا نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کا خوف اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی طرف توجہ ہے یا نہیں ہے۔ یا جب دنیاوی معاملات ہوں تو خدا تعالیٰ کی رضا پیچھے چلی جاتی ہے۔

آپ نے ایک جگہ فرمایا کہ روزمرہ کے معاملات میں بھی ناجائز غضب اور غصے سے بچنا تقویٰ کی ایک شاخ ہے۔ جو لوگ ذرا ذرا سی بات پر غصے میں آ جاتے ہیں انہیں خود ہی اپنی حالتوں پر غور کرنا چاہئے کہ وہ بھی تقویٰ سے دور ہو رہے ہیں۔

یہ چند ایک نصائح میں نے آپ کے سامنے رکھی ہیں جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں فرمائی ہیں۔ یہی باتیں ہیں جب ہم غور کریں تو ہمیں آپ سے تعلق اور محبت میں یہ چیزیں بڑھاتی ہیں۔ کس طرح اور کس درد کے ساتھ آپ کو ہماری دنیا و عاقبت کی فکر ہے۔ ایک باپ سے زیادہ آپ ہمارے لئے فکرمند ہیں۔ ایک ماں سے زیادہ آپ ہمارے لئے بے چین ہیں۔ بار بار ہمیں نصیحت فرماتے ہیں اس لئے کہ کسی طرح ہمیں غلط راستوں سے نکال کر خدا تعالیٰ کی رضا کے راستوں پر ڈال دیں۔ اس فکر اور پیار کے اظہار کے بعد کوئی وجہ نہیں کہ ہر احمدی کہلانے والا بھی آپ سے تعلق و اطاعت کے اعلیٰ معیار نہ قائم کرے تاکہ اپنی دنیا و عاقبت سنوار سکے۔ پھر اللہ تعالیٰ کا جماعت پر یہ بھی احسان ہے کہ اس نے حضرت مسیح موعود کے بعد نظام خلافت کو ہم میں قائم کیا اور خلافت کے نظام نے بھی اسی کام کو آگے بڑھانا ہے جو حضرت مسیح موعود کے سپرد اللہ تعالیٰ نے کیا تھا۔ اس حوالے سے خلافت کے ساتھ بھی اخلاص اور اطاعت کے تعلق کو جوڑ کر ہم اپنی منزلوں کی طرف سفر جاری رکھ سکتے ہیں۔ جو جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا سچے (مومن) کا نمونہ بننا اور (دین) کے پیغام کو دنیا میں پھیلانا ہے۔ خلیفۂ وقت کے ہاتھ پر بھی ہر احمدی عہد بیعت باندھتا ہے۔ پس اس عہد کو پورا کرنا بھی ضروری ہے اور اس کے لئے خلافت کی طرف سے جو ہدایات آتی ہیں، جو نصائح کی جاتی ہیں، جو پروگرام دیئے جاتے ہیں ان پر عمل کر کے ہی اس عہد کو پورا کیا جا سکتا ہے۔

بیعت کے وقت ہر احمدی یہ عہد کرتا ہے کہ ان شرائط کی پابندی کرے گا جو بیعت کی شرائط ہیں اور خلیفۂ وقت جو بھی معروف فیصلہ کریں گے اس کی پابندی کرے گا اور جیسا کہ میں نے کہا خلیفہ وقت کا کام بھی حضرت مسیح موعود کے کام اور آپ کی نصائح کو آگے پھیلانا ہے۔ (دین) کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے پہ پھیلانا ہے۔ پس جب ہر احمدی اس سوچ کے مطابق اپنے آپ کو بنائے گا تب ہی حقیقی اطاعت کے معیار قائم ہوں گے۔ تب ہی جماعت کی اِکائی قائم ہوگی۔ تب ہی (دعوت الی اللہ) کے میدان کھلیں گے۔ اگر ہر ایک یہ کہہ کر کہ مجھے حضرت مسیح موعود سے تعلق اخوت اور عقیدت ہے اور میں آپ کی اطاعت کرتا ہوں اپنے اپنے راستے متعین کرنے لگ جائے تو کبھی ترقی نہیں ہو سکتی۔ جماعت احمدیہ کی خوبصورتی اسی میں ہے کہ اس میں نظام خلافت قائم ہے اور جو تعلق ہر احمدی کا حضرت مسیح موعود سے اس وجہ سے ہے کہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق ہیں تو اس تعلق کو آگے خلافت کے لئے بھی رکھنا ضروری ہے۔

پرسوں المیرے (Almere) میں (بیت الذکر) کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے۔ وہاں جو میں نے مختصراً (بیت) کے حوالے سے باتیں کیں۔ (دین) کی تعلیم، (بیت) کی اہمیت اور احمدیوں کی ذمہ داریوں کے متعلق بتایا تو اس پر ایک لوکل مہمان عورت نے اس بات کا اظہار کیا کہ خلیفہ کی باتیں تو بڑی اچھی ہیں لیکن اب دیکھتے ہیں کہ یہاں رہنے والے احمدی ان پر کس حد تک عمل کرتے ہیں اور امن اور پیار اور محبت کی فضا پیدا کرتے ہیں۔ پس لوگوں کی بھی آپ پر نظر ہے۔ اس لئے اپنی حالتوں کے جائزے لیتے رہنے کی ضرورت ہے۔ لوگ خلافت کے حوالے سے زیادہ نظر رکھیں گے۔ اس لئے صرف عہد بیعت کافی نہیں ہے۔ اپنی اصلاح کے لئے بھی اور (دعوت الی اللہ) کے لئے بھی عمل کی ضرورت ہے۔ ہر جگہ اور ہر سطح پر اپنی اِکائی کو قائم رکھنے اور ایک ہاتھ پر اٹھنے اور بیٹھنے کے لئے خلافت کی اطاعت کی بھی ضرورت ہے۔

اس زمانے میں احمدی خوش قسمت ہیں کہ جہاں اللہ تعالیٰ نے جدید سہولتیں اور ایجادات پیدا فرمائیں وہاں احمدیوں کو بھی ان سے نوازا۔ دین کی اشاعت کے لئے جماعت کو بھی یہ سہولت مہیا فرمائی۔ ٹی وی، انٹرنیٹ اور ویب سائٹس وغیرہ پر جہاں حضرت مسیح موعود کا کلام آج موجود ہے جس پر ہم جب چاہیں پہنچ سکتے ہیں۔ مختلف بڑی زبانوں میں ان کو دیکھ بھی سکتے ہیں اور سن بھی سکتے ہیں وہاں خلیفہ وقت کے نصائح اور خطابات بھی وہاں سن پڑھ سکتے ہیں جو قرآن، حدیث، حضرت مسیح موعود کے کلام پر ہی مشتمل ہوتے ہیں اور انہی پر بنیاد ہے اس کی جو دنیا میں آج ایم ٹی اے کے ذریعہ سے ہر جگہ پہنچ رہا ہے۔ جس نے جماعت کو اِکائی بننے کا ایک نیا انداز دیا ہے۔ پس آپ میں سے ہر ایک کو اس بات کو سامنے رکھنا چاہئے اور اس کی ہر ایک کو ضرورت ہے کہ **ایم ٹی اے سے اپنا تعلق جوڑیں تاکہ اس اکائی کا حصہ بن سکیں۔ ہر ہفتہ کم از کم خطبہ سننے کی طرف خاص توجہ دیں۔** ہر گھر اپنے گھروں کے جائزے لے کہ کیا گھر کے ہر فرد نے یہ سنا ہے یا نہیں۔ اگر بیوی سنتی ہے اور خاوند نہیں تو تب بھی فائدہ نہیں اگر باپ سنتا ہے اور ماں اور بچے نہیں سن رہے تب بھی کوئی فائدہ نہیں۔ یہ انتظام جو اللہ تعالیٰ نے ایک اکائی بننے کے لئے پیدا فرمایا ہے اس کے لئے ایک وقت میں دنیا کے ہر کونے میں خلیفۂ وقت کی آواز پہنچ جاتی ہے اس کا حصہ بننے کی ہر احمدی کو ضرورت ہے۔ پس اس طرف توجہ کریں۔ اگر یہ پتا نہیں کہ کیا کہا جا رہا ہے تو اطاعت کس طرح ہوگی۔ باتیں سنیں گے تو اطاعت کے قابل ہوں گے۔ پس ان باتوں کی تلاش کریں جن کی اطاعت کرنی ہے ورنہ تو یہ صرف دعویٰ ہے اور صرف ظاہری اعلان ہے کہ آپ جو بھی معروف فیصلہ کریں گے اس کی پابندی کرنی ضروری سمجھوں گا یا عورت ہے تو ضروری سمجھوں گی۔ یا اجتماعوں پر کھڑے ہو کر یا بیعت کے وقت یہ اعلان کر دیں کہ خلافت احمدیہ کے استحکام کی ہم کوشش کرتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ کرے کہ ہر گھر اس طرف توجہ دینے والا ہو اور اللہ تعالیٰ نے ہماری تربیت کے لئے جو سہولت مہیا فرمائی ہے ہم اس سے بھرپور استفادہ کرنے والے ہوں۔ اور صرف تربیت ہی نہیں بلکہ (دین) کی تعلیم کو پھیلانے میں بھی یہ (MTA) بہت بڑا کردار ادا کر رہا ہے۔ اگر کسی وجہ سے لائیو نہیں بھی سن سکتے تو ریکارڈنگ سنی جا سکتی ہے۔ انٹرنیٹ پر یہ پروگرام موجود ہے۔ اور خاص طور پر اس میں خطبات اور بہت سارے اَور بھی خاص خاص پروگرام ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے کہ جہاں آپ حضرت مسیح موعود سے خاص تعلق جوڑنے والے ہوں وہاں آپ کے بعد جاری نظام خلافت سے بھی پختہ تعلق ہو اور اطاعت کے نمونے دکھانے والے ہوں اور یہی تعلق اور اطاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے گزارتے ہوئے خدا تعالیٰ کی اطاعت کرنے والا اور اس کی رضا حاصل کرنے والا بناتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 3 صفحہ 49 مسند ابی ہریرہ حدیث نمبر 7330
عالم الکتب بیروت مطبوعہ 1998ء)

نمازوں کے بعد میں ایک جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا جو ہمارے مربی سلسلہ مکرم حافظ محمد اقبال وڑائچ صاحب کا ہے۔ آپ 2؍اکتوبر کو ایک حادثے میں 49 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ 2؍اکتوبر کو یہ صبح اکیلے اپنے آبائی گاؤں چک پنیار اپنے چچا کو ملنے کار پر جا رہے تھے۔ بھلوال کے نزدیک ریلوے پھاٹک پر کراس کرتے ہوئے انہوں نے شاید دیکھا نہیں، ٹرین آئی اور ٹرین کی زد میں آ گئے۔ کار گھسیٹتی چلی گئی۔ بہرحال ظاہری طور پر تو ان کو چوٹیں نہیں تھیں۔ پولیس بھی پہنچ گئی۔ پولیس

نے ایمبولینس منگوائی یا گاڑی منگوائی اس میں بٹھا کر ہسپتال پہنچایا لیکن ہسپتال جا کر جانبر نہ ہوسکے۔ حافظ محمد اقبال صاحب کے دادا کا نام چوہدری فضل احمد صاحب تھا۔ آپ کے پڑدادا حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے جن کا نام چوہدری اللہ بخش صاحب تھا۔ 1901ء میں ان کے پڑدادا نے بیعت کی تھی۔ ان کے پڑدادا کا نام پہلے رسول بخش تھا جو حضرت مسیح موعود نے بدل کے اللہ بخش رکھ دیا تھا۔ ان کے والد چوہدری محمد ظفر اللہ وڑائچ صاحب بھی ریٹائرمنٹ کے بعد وقف کر کے بڑا لمبا عرصہ ربوہ میں مختلف دفاتر میں کام کرتے رہے۔ حافظ صاحب، مربی صاحب کی ابتدائی تعلیم ربوہ کی ہے۔ اس کے بعد آپ نے حفظ کیا۔ سکول کی تعلیم حاصل کی پھر جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اس کے علاوہ انہوں نے عربی فاضل اور اردو فاضل بھی کیا۔ مختلف جگہوں پر پاکستان میں تعینات رہے۔ اس وقت بطور سیکرٹری کفالت یکصد یتامیٰ خدمت سرانجام دے رہے تھے۔ ان کے پانچ بچے ہیں۔ تین بیٹیوں کی شادیاں ہوچکی ہیں۔ دو بچے ابھی چھوٹے ہیں۔ سترہ سال اور دس سال۔ ان کے بھائی مکرم طاہر مہدی امتیاز صاحب بھی مربی سلسلہ ہیں اور اس وقت ضیاء الاسلام پریس ربوہ کے مینیجر ہیں لیکن الفضل پر جو پابندیاں لگی ہیں تو ان پر بھی مقدمہ قائم ہوا اور کافی مہینوں سے یہ جیل میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی جلد رہائی کے سامان پیدا فرمائے ...... ۔اللہ تعالیٰ ان کو بھی انصاف کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور معصوموں کو، احمدیوں کو جو اندر بند کیا ہوا ہے اللہ تعالیٰ جلد ان کی رہائی کے سامان پیدا فرمائے۔

سعد اللہ پور کے ایک صدر جماعت محبوب احمد راجیکی صاحب ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ 2003ء میں سعد اللہ پور میں جب جماعتی حالات بہت خراب ہوئے تو یہاں حافظ اقبال صاحب کی مربی کے طور پر پوسٹنگ ہوئی۔ انہوں نے غیر (از جماعت) مخالفین سے تعلقات بڑھائے اور اس کی وجہ سے نہ صرف مخالفین مخالفت سے باز آئے بلکہ ایک بہت بڑے مخالف نے جو سرکردہ تھا احمدیت کی مخالفت پر معافی بھی مانگی۔ تو اس لحاظ سے بھی بڑے تعلق رکھنے والے اور اپنے تعلقات کو بڑھانے والے تھے۔ یہ اور بات ہے کہ پاکستان میں خوف کی وجہ سے، (-) کے خوف کی وجہ سے، معاشرے کے خوف کی وجہ سے بہت بڑا طبقہ باوجود اس کے کہ احمدیت کو پسند کرتا ہے یا کم از کم اس کے خلاف جو پروپیگنڈہ ہے اس کو غلط سمجھتا ہے لیکن کھل کر کہہ نہیں سکتا۔ بہرحال اللہ تعالیٰ چھوٹے چھوٹے علاقے میں ایسے سامان پیدا فرماتا رہتا ہے کہ جہاں لوگ کھل کر بھی بات کر جاتے ہیں۔ اس وقت جہاں کام کررہے تھے، جس دفتر میں خدمت سرانجام دے رہے تھے وہاں کے ایک کارکن مجید صاحب ہیں وہ کہتے ہیں کہ حافظ صاحب جہاں جہاں بطور مربی سلسلہ رہے وہاں کے افراد سے وفات تک رابطے میں رہے۔ لوگ ان سے ملنے آتے رہے اور مشورے لیتے تھے۔ ان کی مدد بھی کیا کرتے تھے۔ ان کی یہ بھی بڑی خوبی تھی بڑی کوشش یہ ہوتی تھی کہ مرکز کا پیسہ صحیح جگہ خرچ ہو اور بیوگان کے مکان بنانے کے لئے حتی الوسع جو کوشش ہوسکتی تھی کرتے تھے اور یہ بھی کوشش کہ کم پیسوں میں مکان بن جائیں۔ پھر بعض دفعہ جب تعمیر ہورہی ہوتی تھی اور یہ وہاں پہنچے ہیں تو یہ کہتے ہیں کہ خود جا کر کام کرنے والوں کے ساتھ لگ جاتے تھے۔

لندن کے ہمارے رشین ڈیسک کے خالد صاحب کہتے ہیں کہ یہ ان کے کلاس فیلو تھے اور بڑے مہمان نواز اور مخلص تھے۔ کہتے ہیں ایک خاص بات جو میرے تجربے میں آئی وہ یہ کہ (دعوت الی اللہ) کا ان کو بہت شوق تھا اور ایک لگن تھی۔ وہ غالباً جب صادق آباد یا سعد اللہ پور میں متعین تھے تو وہاں ایک رشین کمپنی کسی پراجیکٹ پر کام کررہی تھی۔ باوجود اس کے کہ رشین زبان سے ناآشنا تھے پھر بھی آپ ان کو (دعوت الی اللہ) کرتے تھے اور خالد صاحب نے کیونکہ رشیا میں رہ کر زبان سیکھی ہوئی ہے اس لئے جب یہ پاکستان گئے تو ان کے پیچھے پڑ کے آپ نے کچھ الفاظ سیکھے۔ پھر خود ہی انہوں نے رشین زبان کے کچھ الفاظ اردو رسم الخط میں اس لئے لکھے ہوئے تھے کہ (دعوت الی اللہ) کرسکیں۔ تو یہ ان کا (دعوت الی اللہ) کا جوش تھا۔ اللہ تعالیٰ سب مربیان کو یہ توفیق عطا فرمائے کہ جیسے بھی ماحول ہوں اور حالات ہوں (دعوت الی اللہ) کے نئے نئے رستے تلاش کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم حافظ صاحب سے مغفرت اور رحمت کا سلوک فرمائے۔ ان کے درجات بلند فرمائے۔ ان کے بیوی بچوں کو صبر اور حوصلہ عطا فرمائے اور ان کی نیکیاں اپنانے کی توفیق دے۔

تبصرہ کتب

بولتے چراغ۔ مجموعہ کلام

منظوم کلام: عبدالصمد قریشی

ناشر: عبدالوہاب بٹ

ملنے کا پتہ: کمپیوٹر ورلڈ اینڈ سی ڈی سنٹر گولبازار ربوہ

ضخامت: 215 صفحات

محترم پروفیسر عبدالصمد قریشی صاحب جماعت احمدیہ کے معروف شعراء کی صف میں کھڑے ہیں۔ آپ کی شاعری کا پہلا مجموعہ ''بولتے چراغ'' کی شکل میں سامنے آ گیا ہے۔ آپ کا شمار ان شعراء میں ہوتا ہے۔ جنہوں نے اپنی شاعری کو دینی موضوعات کی وسعتوں میں پھیلا دیا انہوں نے اپنے منظوم کلام کو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء سے شروع کیا، رسول مقبول ﷺ کی مدح سے ہوتے ہوئے خلیفة المسیح سے اظہار عقیدت تک لے آئے۔ اس کے علاوہ بھی جس موضوع کو پکڑا اسے شاعری کے سانچے میں ایسا ڈھالا کہ پڑھنے والوں کو اپنا اسیر بنا لیا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے چاہنے والے روزنامہ الفضل کی وساطت سے پوری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ان کی شاعری کے موضوعات اپنے اندر بہت تنوع رکھتے ہیں ان کے کلام کی بعض جگہوں پر برسوں کے واقعات و مشاہدات کی تصویریں بنتی دکھائی دیتی ہیں۔ ایسا لگتا ہے وہ آج بھی ان کی آنکھوں کے سامنے ہیں۔ ان کے اثاثہ کلام میں بعض ایسے مقام بھی آ جاتے ہیں جہاں ان کے پیاروں کا ذکر ملتا ہے۔ بیتی یادوں اور ان لمحات کا بھی ذکر ہے جو وہ اپنے خون جگر سے لکھ کر صفحہ قرطاس پر بکھیرتے ہیں۔

محترم عبدالصمد قریشی صاحب شعر وسخن کے میدان میں ایک خوشگوار حیثیت سے ہمارے سامنے آئے ہیں اور اپنی سچائی اور شعری تخلیق کی پاکیزگی اور حسن سے اپنے لئے ایک مستقل مقام پیدا کرلیا ہے۔ یہ شعری مجموعہ نیرنگی خیال، وسعت کلام اور اپنے آقا سے نیاز مندی جیسی خصوصیات کے گرد گھومتا ہے۔ بلکہ اس کتاب کا رنگین سرورق حضرت مسیح موعود اور آپ کے پانچوں خلفاء سے عقیدت و محبت کی عکاسی کررہا ہے۔ آپ نے اپنے اس شعر کی روشنی میں اپنے پہلے دیوان کا عنوان بھی خوب لگایا ہے۔ ؎

وہ جن کی تو نے اندھیروں کو روشنی بخشی
صداقتوں کے وہی بولتے چراغ ہیں ہم

آپ نے اپنے حمدیہ اظہار واسلوب کو ایک نیا انداز دیا ہے ایک حمدیہ شعر ملاحظہ ہو ؎

اسی کے نور سے ہے زندگی میں حسن و جمال
ہماری زیست کی راہیں اُجالتا ہے وہی

نعت کے اشعار بھی ہمارے اس شاعر کا دامن نکھارتے نظر آتے ہیں اور جو عشق مصطفی ﷺ میں ڈوب کر تقدس کے رنگوں میں رنگین ہیں۔ ؎

بن آپؐ کے یہ ارض وسماء کچھ بھی نہیں
اور کچھ بھی نہیں حسن سحر آپؐ کے آگے
سینے میں مہکتے ہیں گلاب آپ کی خاطر
جھکتا ہے عقیدت سے یہ سر آپ کے آگے

آپ کی شاعری خلافت احمدیہ سے پختہ وابستگی اور کمال عقیدت وچاہت سے مملو نظر آتی ہے، آپ کی نظموں میں ان جواہر پاروں کی تابندگی فروزاں اور ضوفشاں دکھائی دیتی ہے۔ ؎

کتنا حسین نقطہ آغاز دے گیا
ان کا خیال فکر کو پرواز دے گیا

....

چلے آؤ کہ یہ بیمار کب تک
غم فرقت میں چشم تر رہیں گے

....

اس کا احساں ہے ہمیں حضرت مسرور ملے
اپنی پلکوں کو اسی در پہ بچھائے رکھنا

آپ کی شاعری میں راحت اور عافیت اور شجر سایہ دار کی چھاؤں جا بجا نظر آتی ہے۔ ؎

یہ سب اسی کا کرم ہے دیار یار میں ہیں
وگرنہ ہم سے خطا کار کس شمار میں ہیں
وہ جس کی چھاؤں میں اب چین اور راحت ہے
ہم عافیت کے اسی شجر سایہ دار میں ہیں

اور پھر یہ خوبصورت شعر ملاحظہ ہو ؎

خزاں کے دن بدلتے جا رہے ہیں
الم خوشیوں میں ڈھلتے جا رہے ہیں
وہ پھر اک چاند چمکا آسماں پر
اندھیرے ہاتھ ملتے جا رہے ہیں

خلافت سے محبت کی چاشنی سے بھیگا یہ قطعہ پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ ؎

وہ حسن رنگ سخن لاجواب ہے اس کا
نگاہ لطف وکرم بے حساب ہے اس کا
وہ بولتا ہے تو خوشبو سی پھیل جاتی ہے
کہ لفظ لفظ معطر گلاب ہے اس کا

یہ شعری مجموعہ خوبصورت حمدیہ ونعتیہ کلام، نظموں، غزلوں اور قطعات پر مشتمل ہے جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ شاعر کی عمر وصحت میں برکت عطا فرمائے۔ آمین

(ایف شمس)

☆......☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121315 میں فروا اعجاز

بنت اعجاز احمد صدیقی قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mangat Uncha ضلع و ملک حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فروا اعجاز گواہ شد نمبر 1۔ منور احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2۔ عامر شہزاد ولد منور احمد

مسل نمبر 121316 میں دردانہ یوسف

زوجہ محمد یوسف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Miady Nanun ضلع و ملک Narowal,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ دردانہ یوسف گواہ شد نمبر 1۔ راشد احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2۔ احسن شہزاد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 121317 میں زاہد احمد

ولد منور احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Miady Nanaun ضلع و ملک Narowal,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد احمد گواہ شد نمبر 1۔ عطاء الوہاب ولد اصغر علی گواہ شد نمبر 2۔ رضوان احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 121318 میں محمد شعیب خان

ولد توصیف احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kanjror ضلع و ملک Narowal,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 900 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شعیب خان گواہ شد نمبر 1۔ توصیف احمد خان ولد محمد ہارون خان گواہ شد نمبر 2۔ رانا ضیاء اللہ خان ولد عبد المجید خان

مسل نمبر 121319 میں محمد رفیق

ولد جلال الدین قوم .... پیشہ زراعت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Daiwala Sy Aidian ضلع و ملک Narowal,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 3 مرلہ 1 لاکھ روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت Agricul مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق گواہ شد نمبر 1۔ عقیل احمد ملہی ولد عبد العزیز ملہی گواہ شد نمبر 2۔ عباد احمد ولد حمید احمد

مسل نمبر 121320 میں بشریٰ لطیف

زوجہ لطیف احمد شمس قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Haqmahr 3 ہزار (2) Gold Jewellery 1 تولہ (3) Cash In Hand 3 لاکھ 10 ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بشریٰ لطیف گواہ شد نمبر 1۔ محمد اکرم شاد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2۔ منور احمد ولد محمد اسلم طاہر

مسل نمبر 121321 میں لطیف احمد شمس

ولد شریف احمد قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک Sheikhupura, pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) House (2) Graduaty 13 لاکھ 30 ہزار روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 32 ہزار 90 روپے پاکستانی ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطیف احمد شمس گواہ شد نمبر 1۔ ڈاکٹر طارق جاوید ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2۔ ڈاکٹر مبشر احمد طاہر ولد محمد اسلم طاہر

مسل نمبر 121322 میں جمیلہ ناصر خاں

زوجہ ناصر احمد خاں قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bata Pur ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 10 ہزار روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ جمیلہ ناصر خاں گواہ شد نمبر 1۔ نصیر احمد سہارن ولد محمد اسحاق تبسم گواہ شد نمبر 2۔ ناصر احمد خاں ولد صفدر خاں

مسل نمبر 121323 میں صبا وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 17 Janoobi ضلع و ملک Sargodha,pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 40 تولہ (2) حق مہر 2 لاکھ روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صبا وسیم گواہ شد نمبر 1۔ خالد محمود فہیم ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ بلال احمد سانول ولد حافظ محمد یار

مسل نمبر 121324 میں بشریٰ خالد

بنت خالد محمود جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 98 شمالی ضلع و ملک Sargodha,pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 2 ماشہ ایک ہزار روپے پاکستانی (2) Laptop مالیتی 40 ہزار روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بشریٰ خالد گواہ شد نمبر 1۔ احسان احمد خالد ولد خالد محمود جنجوعہ گواہ شد نمبر 2۔ نذیر احمد سانول ولد حافظ محمد یار

مسل نمبر 121325 میں مریم پروین

بنت چوہدری پرویز اقبال احمد قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gakhar Mandi ضلع و ملک Gujranwala,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 6 ماشہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مریم پروین گواہ شد نمبر 1۔ محمد اختر ولد محمد اصغر گواہ شد نمبر 2۔ پرویز اقبال احمد ولد محمد نذیر

مسل نمبر 121326 میں شیریں جاوید

زوجہ جاوید ریاض قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gakhar Mandi ضلع و ملک Gujranwala,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1 لاکھ روپے پاکستانی (2) زیور 5 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شیریں جاوید گواہ شد نمبر 1۔ جمشید ریاض باجوہ ولد ریاض احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2۔ محمد اختر ولد محمد اصغر

مسل نمبر 121327 میں محمد سلیم

ولد محمد یونس قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد ضلع و ملک پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 مارچ 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Plot 20 مرلہ 20 لاکھ روپے پاکستانی (2) Plot 7 مرلہ 7 لاکھ روپے پاکستانی (3) Plot 2.25 مرلہ 2 لاکھ روپے پاکستانی (4) Plot 5 مرلہ 4 لاکھ روپے پاکستانی (5) (Factory (Shared 1/2 4 کنال 32 لاکھ روپے پاکستانی (6) Ho:Tarka Father(Shared) 12.5 مرلہ 30 لاکھ روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم گواہ شد نمبر 1۔ محمد عباس ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2۔ طاہر محمود خان ولد محمد رفیق خان

گھیکوار (ایلو ویرا)

گھیکوار یا ایلو ویرا کی تاریخ چار ہزار سال پرانی ہے جس کی دستاویز نیپال کے عجائب خانوں میں لکھی ہوئی ملتی ہے۔ کہتے ہیں کہ 2,200 قبل مسیح پرانی ہے۔ اس دور کے لوگ بھی اس کے فوائد سے آگاہ تھے اور اسے مختلف بیماریوں کے علاج کے لئے استعمال کرتے تھے۔ گھیکوار کے عرق کا حوالہ قدیم مصری تحریروں میں ملتا ہے جو چھ ہزار سال پرانی ہیں۔ سکندر اعظم کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ جنگوں میں زخموں کی مرہم کاری کے طور پر اسی پودے کا گودا اور عرق استعمال کرتا تھا۔ یہ امریکہ، جنوبی افریقہ، چین اور ہندو پاک کے علاقوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

100 گرام گھیکوار کے طبی خواص

پانی	20 ملی گرام
معدنیات	12 ملی گرام
فوٹونیوٹرونز	200 ملی گرام
وٹامنز	CE‘B12‘B6‘B5‘B3‘B2‘B1
فولک ایسڈ	10 ملی گرام

اس میں 20 قسم کے امائنو ایسڈ پائے جاتے ہیں جو ہمارا جسم خود نہیں بناتا۔ یہ جسم کے مدافعتی نظام کو بہتر اور مضبوط بناتا ہے۔ بیکٹیریا کو ختم کرتا ہے اور بڑھاپے کے اثرات کو کم کرتا ہے۔ سفید سیلز کو تیز کرتا ہے۔ کینسر سے بچاتا اور دل کو مضبوط کرتا ہے۔ بلڈ شوگر کے مریضوں کے لئے مفید ہے‘ جوڑوں‘ ٹشوز اور مسوڑھوں کو مضبوط بناتا ہے۔ اس کا استعمال ایڈز کے مریضوں میں قوت مدافعت پیدا کرتا ہے۔ جلد اور بالوں کی خوبصورتی کے لئے صدیوں سے آزمودہ ٹانک ہے۔ جدید طبی ماہرین بھی اس بات پر متفق ہیں کہ یہ جراثیم کش اجزاء پر مبنی ہے۔ جل جانے یا جھلس جانے والی جلد پر فوراً اس کا گودا مل لیا جائے تو آبلے نہیں پڑتے۔ اسی طرح جلد کی خارش کو دور کرتا ہے۔

(ماہنامہ ڈالڈا فروری 2015ء)

درخواست دعا

مکرم محمد مالک خضر صاحب زعیم انصار اللہ نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم طاہر محمود صاحب جرمنی کی اہلیہ مکرمہ درثمین صاحبہ شدید بیمار ہیں۔ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ دل کی تکلیف اور پھیپھڑوں میں سرطان ہے۔ قوت مدافعت کی کمی ہے۔ پندرہ دن سے بیہوشی کی حالت میں ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

☆............☆............☆

ربوہ میں طلوع وغروب 24۔نومبر

طلوع فجر	5:18
طلوع آفتاب	6:42
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:08

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

24 نومبر 2015ء

6:25 am	Beverly میں استقبالیہ تقریب
8:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2010ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	خدام اور اطفال الاحمدیہ آسٹریلیا کی کلاس 12۔اکتوبر 2013ء
2:00 pm	سوال وجواب
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2015ء (سندھی ترجمہ)

داؤد جیولرز
ہمارے ہاں سونے کے زیورات کے دلکش ڈیزائن دستیاب ہیں۔ حسین زیورات کا مرکز سونے کی گارنٹی کے ساتھ با اعتماد ادارہ۔ روزانہ کی بنیاد پر سونے کا ریٹ SMS یا کال کے ذریعہ لینے کی سہولت موجود ہے۔
رابطہ: 0321-4441713
dawoodjewellers@yahoo.com
dawoodjewellers@gmail.com
دکان نمبر 5 مدینہ بازار الٰہی مارکیٹ اچھرہ لاہور

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے عمدہ، دلکش اور حسین زیورات کا مرکز
امین جیولرز
دکان: 0476213213
موبائل: 0333-5497411
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

WARDA فیبرکس
خوشخبری
لیلن 4P، کھدر 4P، کاٹن 4P
فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں
چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

رفیق سنز موبائلز شاپ
ایزی پیسہ، یو پیسہ، موبی کیش، نیو سم کنکشن، گمشدہ سم فوراً نکلوائیں، MNP
نزد گلیکسی ہیئر ڈریسر اقصیٰ چوک کالج روڈ ربوہ
شفیق احمد سیال: 0332-7055434

ونٹر سیزن، آکسفورڈ، بونینزا، موڈ اور دیگر برانڈز کی ورائٹی
لاثانی گارمنٹس
لیڈیز جینٹس اینڈ چلڈرن امپورٹڈ اینڈ ایکسپورٹ کوالٹی گارمنٹس، پینٹ شرٹ، پینٹ کوٹ شیروانی سکول یونیفارم، لیڈیز شلوار قمیص، ٹراؤزر شرٹ
فضل عمر مارکیٹ بانو بازار ربوہ
047-6215508,0333-9795470

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel:061-6779794,061-6563536

Study in Europe
Sweden → Without IELTS.
Poland → Annual Tuition fee is only € 2500 To 3500
Holland → Visa is the responsibility of the University.
Education Concern ®
67-C, Faisal Town, Lahore,
Tel +92-42-35177124,331-4482511
+92-302-8411770 (Also on Viber)
farrukh@educationconcern.com
www.educationconcern.com
Skype counseling.educon
Student Can Join our IELTS / iTEP classes

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Wel come to:
PREMIER EXCHANGE CO. 'B' PVT. LTD State Bank Licence No.11
Director Ch. Aftab Ahmad ,Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230, 35713728, 35713421,35750480
E-mail:premier_exchange@yahoo.com Website: www.premierexchange.webs.com

خدا کے فضل ورحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
سونے کے زیورات کے جدید اور اعلیٰ منفرد ڈیزائن
گولڈ پیلس جیولرز
بلڈنگ ایم ایف سی اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: طارق محمود اظہر
03000660784
047-6215522

FR-10

STUDY IN GERMANY
Bachelor (with Foundation Year) & Master Degree Programmes Available
FREE DEGREE PROGRAMMES
Science / Engineering / Management
Medicine / Economics / Humanities
Get 18 Months Job Search Time After Masters Degree & Even Work Allowed During Studies
APPLY NOW (Requirement)
• Intermediate with above 60%
• A-Level Students
• Bachelor Students with min 70%
• Students awaiting result can also apply
Consultancy + Admission Assistance + Documentation
Even after reaching Germany, pick up service from Airport till University
Please contact your ErfolgTeam in Germany
Office Tel: 0049 7940 5035030 (Monday-Friday), Fax: 0049 7940 5035031
Web: www.erfolgteam.com , E-mail: info@erfolgteam.com